



عمل، عوامی شکایات اور پنشن کی وزارت

شورش سے متعلق مسائل سے مناسب طریقہ سے نمٹنے کی ڈاکٹر جتیندر سنگھ کی اپیل

وزیر اعظم کے دفتر کے وزیر مملکت نے مربوط مہارت کے ساتھ پولیس کی جدید کاری پر زور دیا

Posted On: 17 NOV 2017 6:19PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 17 نومبر۔ شمال مشرقی خطہ کی ترقی کی وزارت (ڈی او این آر) کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج)، وزیر اعظم کے دفتر، عوامی شکایات اور پنشن، ایٹمی توانائی اور خلا کے وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ ریاستی پولیس شورش کی لعنت سے موثر ڈھنگ سے نمٹنے کے مرحلے میں آگئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئی اور جدید ٹیکنالوجی کا شورش اور دہشت گردی سے موثر انداز میں نمٹنے کے لئے استعمال کیا جانا چاہئے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے یہ بات آج ہی ان اندرونی سلامتی سے متعلق چھٹی بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کی۔ کانفرنس کا مرکزی خیال "شورش کے مقابلے اور اس کے حل میں حائل عملی چیلنج" کے عنوان کے تحت منعقد اجلاس کے ساتھ "سلامتی کے تئیں مربوط طریقہ کار" ہے۔

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے "نیا-ندوستان" کا خواب اسی وقت شرمندہ تعبیر ہو سکتا ہے جب محفوظ و مامون-ندوستان اس کا منتر بنے گا۔ انہوں نے تمام شرکاء سے اعلیٰ حوصلگی کے ساتھ قدروں پر مبنی نظام بنانے کی بھی اپیل کی تاکہ نئی نسل نظم و ضبط، فروغ و ترقی کی راہ سے نہ بھٹکے۔ انہوں نے سلامتی سے متعلق مسائل سے نمٹنے میں سلامتی دستہ اور خفیہ ایجنسیوں کی اعلیٰ مہارت اور تکنیکی کوششوں نیز، ان کی بہادری کی بھی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ سائبر سیکورٹی پر ایک نئے جوش و ولولہ کے ساتھ نظر ثانی کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ملک عالمی تکنیکی ترقی کے دائرے سے باہر نہ رہے۔

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ شورش کے موثر اور بہتر ڈھنگ سے نمٹنے کی حکمت وضع کرنے کی ضرورتوں کے ساتھ نئی تحقیق کی بھی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے واضح انداز بیان سے ترغیب پا کر اور سیکورٹی کے میدان میں عمدگی کی لگاتار کوششوں سے سرحد پار دہشت گردی کی لعنت سے نمٹنے کے لئے حکومت کے مثبت اور واضح طریقہ کار سے رہا ست جموں و کشمیر میں شورش کے واقعات میں واضح طور پر کمی آئی ہے۔

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ شورش کے مسئلے سے نمٹنے کی کوشش رہا ست کی مخصوص ضرورتوں، خطہ اور مقامی آبادی کی مناسبت سے ہونی چاہئے۔ انہوں نے اس شعبہ میں تحقیق و ترقی (آر این ڈی) کی ضرورت اور مخصوص خطہ کی شورش سے نمٹنے کے لئے-ندوستان کے حالات پر مبنی اس کا تکنیکی حل تلاش کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے مربوط-نرمندی پر مبنی طریقہ کار کے ساتھ بہترین طریقہ کار اور پالیسی کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں قانون و انتظام نیز سلامتی کے مسائل سے نمٹنے کے دوران انسانی حقوق کے تئیں بیدار رہنے کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ حالیہ برسوں کے دوران جموں و کشمیر کے اسپیشل آپریشن گروپ نے دہشت گردوں کی پکڑ دھکڑ میں قابل تعریف کام کیا ہے اور ان کی کوششوں نے سلامتی کے پورے نظام کے لئے ایک نئی مثال قائم کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی فیصلہ کن کارروائیوں سے سرحد پر نہ والے عوام میں اعتماد پیدا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شورش کے مسائل کا بنیادی حل شفافیت اور عزم مصمم پر مبنی ہونا چاہئے۔

(م ن - ش س - م ح)

U - 5789

(Release ID: 1510061) Visitor Counter : 3

